14320 ـ نماز تسبیح

سوال

کیا نماز تسبیح کی تائید میں کوئی صحیح حدیث ملتی ہے، اگر ہے تو کس کتاب میں مروی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز تسبیح کے بارہ میں مرفوع حدیث ملتی ہے جسے بعض اہل علم نے حسن اور بعض نے ضعیف قرار دیا ہے، لیکن اکثر اسے ضعیف اور نماز تسبیح کی عدم مشروعیت کے قائل ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے نماز تسبیح کے متعلق دریافت کیا گیا تو کمیٹی کا جواب تھا:

نماز تسبیح بدعت ہے، اور اس کے متعلق حدیث ثابت نہیں بلکہ یہ حدیث منکر ہے، اور بعض اہل علم نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے.

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (8 / 163).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" نماز تسبیح مشروع نہیں کیونکہ اس کے متعلق وارد حدیث ضعیف ہے، امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ صحیح نہیں.

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ جھوٹ ہے، اور ان کا کہنا ہے: آئمہ میں سے کسی نے بھی اسے مستحب نہیں کہا، ان کی یہ بات سچی ہے کیونکہ جو بھی اس نماز پر غور کریگا تو اسے اس میں کئی قسم کے شذوذ نظر آئینگے اس کی کیفیت میں بھی اور اس کے طریقہ میں بھی اختلاف نظر آتا ہے پھر اگر یہ مشروع ہوتی تو اس کی روایات وافر ہوتیں اور کثرت سے نقل کي جاتی کیونکہ اس کی فضیلت اور اجر بہت زیادہ ہے.

جب ایسا نہیں اور نہ ہی ائمہ کرام نے اسے مستحب قرار دیا ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ صحیح نہیں، اور اس کے شاذ ہونے کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس سلسلہ میں جو حدیث مروی ہے اس میں آیا ہے کہ جو کوئی بھی یہ نماز ہر روز یا ہر ہفتہ یا ہر ماہ یا ہر سال یا عمر میں ایک بار ادا کرے.

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ صحیح نہیں، اگر مشروع ہوتی تو اس کی ادائیگی مسلسل ہوتی، انسان میں اس میں اتنی لمبی مدت کا اختیار نہ دیا جاتا، اس بنا پر انسان کو اس کی ادائیگی نہیں کرنی چاہیے .

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (1 / 203).

واللہ اعلم .